حضور پُر نور اعلیحضرت مجدد دین و ملت رضی اللہ تعالےٰ عنہ

کا

مجموعہ وظائف جسمیں حضور پُر نور اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کے

مجرب اعمال و وظائف و اذکار درج ہیں

مسمی بنام تاریخ

الوظیفۃ الکریمہ

۱۳۳۸ھ

معہ

قصیدہ غوثیہ و ختم شریف

(ملنے کا پتہ)

مکتبہ غوثیہ جھنگ بازار لائل پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدًا لمن جعل الدعاء عبادة لمخ العبادة وامر بادعونی عبادہ والزمہ بوعد الاجابہ ومن دعا ربہ لبیک یا عبدی اجابہ قال ربکم ادعونی استجب لکم واذا سألك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان فانه سمیع مجیب ومصلیا ومسلما علی من اجتبا دعوته المستجابة یوم المثابة وعلی الہ واصحابہ ما انہل الدیم من السحابة - آمین ٥

وہ حمد اس کے وجہ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والی اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے بندگان بارگاہ عالم پناہ میں کیا۔ ہمارے ہاتھ میں حضور پرنور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامن کرم دیا اپنے اولیا ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ ٥ کا سایہ رحمت ہم پر دراز کیا جنہوں نے ہم تک پہنچایا کہ تمہارا حیا والا رب کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اسکے حضور میں ہاتھ پھیلائے اور نہ خالی ہاتھ پھیر دے۔

ع ٥ حضور پرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور مقدمہ کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثل درمکنون سینہ اقدس ہی میں مخزون رہے۔ دل نے نہ چاہا اُن الفاظ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو اُنھیں بحکم لقمال [illegible] تک پہنچے تو فہم قاصر میں آیا ہدیہ ناظرین کیا۔ اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا تاریخی نام ذخیرہ حامد فقیر نے اضافہ کیا ۱۳۲۹ھ اے آستانہ قادریہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ

٥ قدس سرہ العزیز ۱۲ منہ

ہمیں خود حکمِ دُعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازماً فرمایا فعلیکم بالدّعاء فان الدعاء یرد القضاء بعد ان بیرم بارگاہِ کرم سیّد اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم سے حضور پرنور سیّدنا اعلحضرت قبلہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور وہ اذکار و اشغال درِ مکنون کی طرح خاندان عالیہ میں مخزون تھے۔ برادران اہل سُنّت خواجہ تاشان قادریّت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے مالا مال ہوگا۔ ہر بلاؤ آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ اُن کی برکت سے تمام اہلسنّت کو مستفیض فرمائے۔

آمین! ——————— آمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صبح و شام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکتے تک صبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دُعاؤں کو پڑھ لیگا صبح میں پڑھنا ہوگا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

نمبر ا۔ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ وَلَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ

کَانَ وَمَالَمْ یَشَالَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ ایک ایک بار

نمبر۲۔ آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور اس کے بعد بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۵ غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبَۃِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۵ ایک ایک بار

نمبر۳۔ تینوں قل تین تین بار۔ ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

نمبر۴۔ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَاءَ اللّٰہُ مَا کَانَ مِنْ نِعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تین تین بار۔ اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ ہے۔ جلنا۔ [۲]ڈوبنا۔ [۳]چوری۔ [۴]سانپ۔ [۵]بچھو۔ [۶]شیطان۔ [۷]سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

نمبر۵۔ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط تین تین بار۔ سانپ۔ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

نمبر۶۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۵ تین تین بار زہر و حرز سے امان ہے۔

نمبر ۷۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا تین تین بار۔ اللہ عزّ وجلّ کے کرم پر حق ہے کہ روزِ قیامت اُسے راضی کرے۔

نمبر ۸۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دس دس بار۔ ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا فقیر کا اسی پر عمل ہے۔ اسے بحمدہٖ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

نمبر ۹۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ ۵ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۵ ایک ایک بار۔ جس کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز۔ رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

نمبر ۱۰۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا ختم سورۃ تک ایک ایک بار۔ شیطان جن و آفات سے محفوظی۔

نمبر ۱۱۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۵ تین بار پھر ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۵ سورہ حشر کی آخیر تین آیتیں۔ ایک بار صبح پڑھے تو شام تک ستّر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کریں۔ اور

اس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

نمبر ۱۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ تین تین بار۔ خاتمہ ایمان پر ہو۔

نمبر ۱۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ تین تین بار۔ دین۔ ایمان۔ جان۔ مال۔ بچے سب محفوظ رہیں۔

نمبر ۱۴۔ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ایک ایک بار صبح کو کہے تو دن بھر کی سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی کہے فقیر اس کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ زائد کرتا ہے۔

نمبر ۱۵۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ الشَّانِ ج عَظِيْمُ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ ج مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط ایک ایک بار۔ شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے گا۔

نمبر ۱۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ چار چار بار۔ ہر بار چہارم حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ کہے۔

نمبر ۱۷- اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَھٰی لَہٗ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَتَنَفُّسِ کُلِّ نَفْسٍ ط ایک ایک بار۔ گویا اُس نے اس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

نمبر ۱۸- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ۷ ایک ایک بار۔ غم والم سے بچے۔ ادائے قرض کے لئے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

نمبر ۱۹- یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ ایک ایک بار۔ سب کام بنیں۔

نمبر ۲۰- اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ سات سات بار۔ دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

نمبر ۲۱- سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار ایک ایک بار یا ۳-۳ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اس دن رات مرے تو شہید۔ وہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ط اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فقیر

اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے:-

وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے اسے پڑھتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

نمبر ۲۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط سَو سَو بار۔ دنیا میں فاقہ نہ ہو۔ قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

صرف صبح

نمبر ۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط ۱۱ بار۔ ہر کام بنے۔ شیطان سے محفوظ رہے۔

نمبر ۲۔ سورہ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے۔ جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔

نمبر ۳۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اکتالیس ۴۱ بار۔ اس کا دل زندہ رہیگا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

نمبر ۴۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط تین تین بار۔ جنون۔ جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

نمبر ۵۔ تلاوت قرآن عظیم کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوع شمس

سے پہلے ہو۔ اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے تلاوت بھی مکروہ ہے۔

نمبر ۶۔ دلائل الخیرات ایک حزب

نمبر ۷۔ شجرہ شریف۔ دلائل الخیرات و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

نمبر ۱۔ آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخل جنّت ہو۔

نمبر ۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ تین تین بار۔ گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔

نمبر ۳۔ تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ سُبْحٰنَ اللّٰہِ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس بار اخیر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار۔ اُس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر جو اُس کے مثل پڑھے۔

نمبر۴ - ماتھے پر داہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ط ہر غم و پریشانی سے بچے۔ فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے - وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ ط

نمبر۵ - پنج گنج قادریہ برکات بے شمار ہیں۔

نماز صبح و عصر کے بعد

نمبر۱ - بغیر پاؤں بدلے بغیر کلام کئے دس دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ معاف ہوں۔ اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

نمبر۲ - اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط سات سات بار۔ دوزخ دُعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

نمازِ صُبح کے بعد

نمبر۱۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَ نِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْأَلَۃِ فِی الْقَبْرِ ط حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط ایک ایک بار یا تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو۔ سب پریشانیاں دور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن برباد ہوں حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔

نمبر۲۔ بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہؤا ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوع کنارہ شمس کو بیس پچیس منٹ گذر جائیں اُس وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پورے حج وعمرہ

کا ثواب لے کر پلٹے۔

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیّت سے ہر دو رکعت پر التحیات و دُرود و دُعا اور پہلی۔ تیسری۔ پانچویں سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ سے شروع کرے۔ اُن میں پہلی دو سُنّت مؤکدہ ہوں گی باقی چار نفل یہ صلوٰۃ اوابین ہے اور اللہ اوّابین کے لئے غفور ہے۔

شب میں

(یعنی غروب شمس سے طلوع صبح تک جس وقت ہو)

۱۔ سُوۡرَۃُ مُلۡک عذاب قبر سے نجات ہے۔

۲۔ سُوۡرَۃُ یٰسٓ مغفرت ہے۔

۳۔ سُوۡرَۃُ وَاقِعَہ فاقہ سے امان ہے۔

۴۔ سُوۡرَۃُ دُخَان صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستّر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشاء

نمبر ۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ط طاق بار جتنا بن سکے حصول زیارت اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں۔ مگر خالص تعظیم شان اقدس کے لئے پڑھے۔ اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے ان کا کرم بے حد وانتہا ہے۔ ؎

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب ۔ کہ حیف باشد از وغیر او تمنائے

مونھ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور میں حاضر ہوں۔ اور یقین جانے کہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و

علیٰ آلہ واصحابہ وسلّم اسے دیکھ رہے ہیں۔ اس کی آواز سُن رہے ہیں۔ اسکے دِل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

نمبر۲۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ سَوْ مرتبہ

گناہوں کی مغفرت۔ آفات دنیاوی واُخروی سے نجات وصفاءِ قلب۔

سوتے وقت

نمبر۱۔ آیۃ الکرسی شریف ایک بار جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب وجن کا دخل نہ ہو۔

نمبر۲۔ تسبیح حضرت زہرا۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

نمبر۳۔ الحمد و قل ایک ایک بار۔

نمبر۴۔ ابتدائے سورۂ بقرہ سے مُفلحُون تک اور اٰمن الرَّسُولُ

سے آخر سورت تک ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔
نمبر۵۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ سے آخر کہف تک چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیّت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔
نمبر۶۔ دونو کفِ دست پھیلا کر تینوں قل اور سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک ایک بار پڑھکر ان پر دم کرکے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیرلے پھر دوبارہ سہ بارہ۔ اسی طرح ہر بلا سے محفوظ رہے۔
نمبر۷۔ سُورہ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے اُسکے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کرکے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سوتے سے اُٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ قیامت میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ اللہ عزّ وجلّ کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

تنبیہ

اوپر سے یہاں تک جتنی دُعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اوّل و آخر درود شریف ضروری ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

تہجد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے۔ پھر شب میں طلوع صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے۔ اور سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد کا وقت ہو گیا۔ اور سنت آٹھ رکعت ہیں اور معمول مشائخ ۱۲۔ قرأت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے۔ اور یہ بہتر یہ ہے کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اُس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم از کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورہ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکر جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھ کر بائیں زانو کی رگ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لا کر لا کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا

لے جاتے اب یہاں سے اللہ کا ہمزہ شروع کرکے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جاتے اور کا دہنی طرف خوب موںھ پھیر کر کہے۔ پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰہُ ط بقوت دل پر ضرب کرے۔ سَو بار یا حسب قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسب طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے۔ جب حرارت بڑھنے لگے۔ ہر سَو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کہہ لے تسکین پائیگا۔ ایسے وَقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی یا ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیال ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزّوجلّ کی طرف اس کے نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کے توسل سے رجوع لائے تائب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

ذِکرِ خفی

دوزانو آنکھ بند کئے زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو۔ محض تعوّر سے کہ سانس کا آواز بھی نہ سنائی دے۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

۱۔ سر جھکا کر ناف سے لَا کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا اِلٰہ

کی ہ دماغ تک لے جائے اور معاً اِلَّا اللّٰہُ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کرکے اُس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

۲۔ اس طور پر لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ۔ اس میں دوسرا جزو اِلَّا ھُوْ ہوگا۔

۳۔ صرف اِلَّا اللّٰہُ کو پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھ کر اِلَّا اَل دماغ تک لے جائے اور معاً لَاہُ وہاں سے اُتار کر ناف یا دِل پر ضرب کرے۔

فقط اَللّٰہُ ہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کرکے لَا کو دماغ تک پہنچائے۔ اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

۵۔ محض اَللّٰہُ ہ بسکون ہا۔ پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھاکر لام دماغ تک اور لَاہُ کی ضرب۔ اسے سَو بار سے شروع کرکے حسب وسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ اُنہیں اخفا کرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادران طریقت کے لئے اسے عام کیا۔

پاسِ انفاس

اُنہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں گھڑے بیٹھے چلتے پھرتے وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت

بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اُسکی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور۔ روبمکان شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزار شیخ ہو اُدھر متوجہ ہو کر بیٹھے۔ محض خاموش باادب بکمال خشوع اور صورت شیخ کا تصوّر کرے۔ اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں۔ میرا قلب قلب شیخ کے نیچے بحالت دریوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اُس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں۔ اس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلّف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورت شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی۔ اور اس راہ میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی اس کا حل بتلائے گی۔

تنبیہ

اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اور قضا نمازیں یا روزے

ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر جلد ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو اُس کے نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض اَدا نہ کر لے۔

تنبیہ

اَذکار و اشغال کے لئے تین بدرقوں کی ضرورت ہے۔

تقلیل طعام ۔ تقلیل کلام ۔ تقلیل منام وَبِاللّٰہِ التَّوفِیق ۱۳۳۸ھ

(کم کھانا) (کم بولنا) (کم سونا) فقیر احمد رضا قادری غفرلہٗ پانچ محرم الحرام

دُعائے عقیقہ

پَیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے۔ کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں ۔ اُسی وقت قربانی کی جائے۔ اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے۔ اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بوقت ذبح کرنے قربانی کے دعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیقَۃُ اِبْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا

بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِابْنِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہ

لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہ

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اُسی وقت ذبح کردے اور ذبح کیساتھ بچے کے سر پر اُسترا چلے۔

سُنّی مُسلمانوں کے دین و دنیا کا بھلا

لازوال دولت اور بہت آسان

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط
صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط بعد نماز جُمعہ مجمع کے ساتھ
مدینہ طیبہ کی طرف مونھ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر سَو بار پڑھیں جہاں
جمعہ نہ ہوتا ہو جمعہ کے دن نماز صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں۔ جو کہیں
اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہیں عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں
یہاں مشتے نمونہ چند ذکر کیے جاتے ہیں جو شخص رسول اللہ صلّی اللہ
تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے محبت رکھے گا جو اُن کی عظمت
تمام جہان سے زیادہ دل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں
سے اُن کے ذکر پاک مٹانے والوں سے دور رہے گا۔ دل سے بیزار ہو گا
ایسا جو کوئی مسلمان اُسے پڑھے گا۔ اُس کے لئے بے شمار فائدے
ہیں جن میں سے بعض درج کیے ہیں۔

(۱) اسکے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔
(۲) اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔
(۳) پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔
(۴) اُس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔
(۵) اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔
(۶) اس کے ماتھے پر لکھ دیگا کہ یہ منافق نہیں۔
(۷) اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائیگا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔
(۸) اللہ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔
(۹) اُس کے مال میں ترقی دے گا۔
(۱۰) اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔
(۱۱) دشمنوں پر غلبہ دے گا۔
(۱۲) دلوں میں اُس کی محبت رکھے گا۔
(۱۳) کسی دن خواب میں برکت زیارتِ اقدس سے مشرف ہوگا۔
(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہوگا۔
(۱۵) قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اُس سے مصافحہ کریں گے۔
(۱۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی شفاعت

اس کے لئے واجب ہوگی۔

(۷) اللہ عزوجل اُس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلحضرت رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس درود شریف کی تمام سُنیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔ فقط۔ گدائے آستانہ فقیر حامد رضا رضوی نوری غفرلہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

کامیابی ہر مقصد اور حصولِ غلبہ و ظفر کے لئے

چند بہترین اور تیر بہدف دُعائیں

نماز پنجگانہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کے سوتے وقت بہ نیت حصار مع بسم اللہ شریف رحیم کے م کو لام اَلْحَمْدُ سے ملاتے ہوئے پوری سورہ فاتحہ ایک بار۔ آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ چاروں قل ایک ایک بار۔ سوا سورہ اخلاص کے کہ وہ تین بار اوّل و آخر درود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔ بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد مغرب حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط ۱۰ بار رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ط ۱۰ بار رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ

فَانْتَصِرْ ۱۰ بار سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۱۰ بار۔ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۱۰ بار
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی
السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ بار رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا
بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اِنَّكَ
اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ یَشَاْ لَمْ یَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۳ بار
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۳ بار۔ یَا حَافِظُ
یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَكِیْلُ یَا سَلَامُ یَا كَبِیْرُ یَا مُحِیْطُ ۳ بار اِنَّ رَبِّیْ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ٥ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
وَاللّٰهُ مُحِیْطٌ بِالْكٰفِرِیْنَ ٥ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۳ بار۔ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۳ بار
اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت کی نیت کریں۔ سو بار سورۂ فاتحہ کوئی وقت
صبح یا شب کا مقرر کر کے مع بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام الحمد سے
ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نماز فجر ۳۰ بار بعد نماز ظہر ۲۵ بار بعد نماز عصر

۲۰ بار بعد نماز مغرب ۵ بار بعد نماز عشاء ۱ بار۔ جب پڑھیں تو اپنے مقصد میں کامیابی کی دُعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷۔۷ بار ہی پڑھ کر دُعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام سات سات بار پڑھ لیا کریں قنُوت نازِلہ فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو سب آہستہ وتر کی طرح پڑھ لیا کریں۔

دُعاءِ ماثورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ پڑھ کر مِنْ عَذَابِکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقْ کے بعد یہ دُعا اور پڑھا کریں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَاءَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ عَلَیْھِمْ بَأْسَکَ الَّذِیْ لَایُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَدَمِّرْ دِیَارَ ھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِیْرَھُمْ وَجْعَلْ بَأْسَ بَعْضِھِمْ عَلٰی بَعْضٍ وَمَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ اَللّٰھُمَّ یَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ مِنْھُمْ عَاجِلاً یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِیْدٍ

بِقَہرٍ عَزِیْزٍ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ یَا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ
الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ جنہیں دعائے ماثورہ اَللّٰہُمَّ اہْدِنِیْ
فِیْمَنْ ہَدَیْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں وقت نماز کا خیال رکھیں کہ
کہیں زیادہ پڑھنے میں دیر ہوجائے آفتاب طلوع کر آئے۔ بہت اول وقت
سے نماز شروع کیا کریں اگر کسی روز دیر ہوجائے تو دعائے ماثورہ اَللّٰہُمَّ
اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ پڑھ کر رکوع کر لیا کریں جو صاحب یہ عمل کر سکیں یہ
بھی کریں۔ بارہ رکعت نفل دو دو کر کے رات میں یا دن میں پڑھیں دو رکعت
اخیر میں قبل سلام سجدہ میں سورہ فاتحہ سات بار آیۃ الکرسی سات بار
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ۱ بار پھر اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ
وَمُنْتَہَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمَاتِکَ
التَّامَّۃِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت ومقصد کا
خیال کریں) ایک بار اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِہِمْ وَاَصْلِحْ
ذَاتَ بَیْنِہِمْ وَانْصُرْہُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّہِمْ اَللّٰہُمَّ
الْعَنْ کَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآئَکَ

اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ
عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الَّذِىْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِيْمَانَ
وَالْمُؤْمِنِيْنَ ـ اَللّٰهُمَّ اَذِلِّ الْكُفْرَ وَالْكَافِرِيْنَ وَاخْذُلِ الشِّرْكَ
وَالْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَ
قَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَ
مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ يَاقَاهِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا
يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ يَاقَاهِرُ بِشِدَّةِ قَهْرِهِ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ عَلَى
الطُّغَاةِ الظَّالِمِيْنَ الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ يَاشَدِيْدَ
الْبَطْشِ يَاعَظِيْمَ الْقَهْرِ يَامُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِىْ سَطْوَةٍ
مَكِيْنٍ يَامُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَامُذِلُّ
اَيِّدْنَا بِنَصْرٍ مِنْكَ وَفَتْحٍ مُّبِيْنٍ حَتّٰى نَقْهَرَ اَعْدَاءَنَا اَجْمَعِيْنَ ۵
اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا وَكُفَّ اَيْدِ الظَّالِمِيْنَ
عَنَّا وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ وَاحْفَظْنَا عَنْ شُرُوْرِ الْمُفْسِدِيْنَ ۵ اَللّٰهُمَّ اقْذِفِ
الرُّعْبَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ وَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ عَلَيْنَا سَبِيْلًا
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَاءِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى

مَکَانَتِہِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ۔

فقیر مصطفٰے رضا خاں قادری نوری رضوی بریلوی

درودِ پنج گنج قادری

یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهِ الْمُعِزِّيْنَ اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَ حُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۵۔ ۴۷ بار برائے عزت وغلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء۔

یَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر۔ کثرت رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت۔

یَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ دَافِعِ الْخَبَائِثِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ عَلٰى اَعْدَائِنَا بِقَهْرِكَ

الْعَظِیْمِ یَا قَهَّارُ ط ۱۰۰ بار بعد نمازِ عصر برائے ہلاکت اعدا و تباہی دشمن و مدافعت اشرار

یَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰی سِتْرِكَ الْجَمِیْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ فَلَمْ اَزَلْ لِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ الْمُزَمِّلِ الْمُدَثِّرِ مَسْتُوْرًا اُمُزَّمِّلًا مُدَثِّرًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار عجیب و غریب حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْل ۴۵۰ بار۔ حفاظت ہر بلا و آفت۔

یَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۰۰ بار بعد نماز عشا۔ مغفرت و حفاظت جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات۔

درود فضل عظیم ۱۰۰ بار روزانہ یَا ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَفَضَّلْ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ۔ حصول فضل عظیم و منافع کثیرہ و کثرت مال و دولت دین و دنیا و حفاظت از دشمنان خصوصیت و نسبت و ولایت۔

درودِ رحمت

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْمُؤْمِنِیْنَ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَوْلِیَائِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

۱۰۰ بار روزانہ۔

رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّ جْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۝ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۝ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی۝ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ۝ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْنَ ۝۔ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ۝ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ۝ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ۝ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحُرْمَۃِ الٓمّٓ الٓمٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ صٓ نٓ یٰسٓ طٰہٰ قٓ الٓمّٓرٰ الٓرٰ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ۝ یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ۔

قصیدہ غوثیہ شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سقانی الحب کاسات الوصال — فقلت لخمرتی نحوی تعالی

محبت نے پلایا جام وصلِ خالقِ اکبر — کہا میں نے کہ آ میری طرف اے بادۂ احمر!

سعت ومشت لنحوی فی کؤوس — فہمت بسکرتی بین الموالی

بعجلت آئی مجھ تک ہو گئے لبریز پیالوں میں — ہؤا مدہوش مَے پی کر میں اپنے ہم خیالوں میں

فقلت لسائر الاقطاب لموا — بحالی وادخلوا انتم رجالی

کہا میں نے سبھی اقطابِ عالم سے کہ ہاں آؤ! — مدد لو مجھ سے اے لوگو مرے حلقہ میں داخل ہو

وہموا واشربوا انتم جنودی — فساقی القوم بالوافی ملالی

کرو ہمت اُٹھاؤ جام میرے لشکری تم ہو — کیا ہے مرحمت ساقی نے بھر کر جام یہ مجھ کو

شربتم فضلتی من بعد سکری — ولا نلتم علوی واتصالی

ہؤا سیراب ہیں جبدم پیا تم نے میرا جوٹھا — مرے اوج و تقرّب کا مگر پایا نہیں پایا

مقامکم العلی جمعا ولکن — مقامی فوقکم ما زال عالی

یہ مانا میں نے عالی مرتبہ پایا ہے تم سب نے — ازل سے تا ابد تم سے مجھے اعلیٰ کیا رب نے

انا فی حضرۃ التقریب وحدی — یصرفنی وحسبی ذوالجلال

یقیں جانو حضورِ قرب میں رہتا ہوں میں تنہا — بڑھاتا ہے مری رفعت مجھے بس ہے مرا مولیٰ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَیْخٍ ... وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

بلاشک باز اشہب ہوں میں ہر شیخ طریقت کا ... کسی کو مثل میرے کب ملا درجہ فضیلت کا

كَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ... وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْكَمَالِیْ !

نقوش عزم کے خلعت کو جب فرما چکا در بر ... رکھا تاج کمال قرب حق، حق نے مرے سر پر

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ ... وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

کیا واقف مجھے اللہ نے سر قدیمی سے ... پہنائے گہرے منہ مانگی مرادیں دیں کریمی سے

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا ... فَحُكْمِیْ نَافِذٌ فِیْ كُلِّ حَالِیْ

مجھے اقطاب عالم کی جماعت کا کیا والی ... رہا ہر حال میں جاری مرا فرمودۂ عالی

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ ... لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِیْ

اگر اسرار اپنے ڈال دوں سطح سمندر پر ... اتر کر اس کا پانی گم ابھی ہو غار کے اندر

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ ... لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

پہاڑوں پر مرے جلوے جو تابناک ہو جائیں ... تو ریزہ ریزہ ہو کر کوہ سارے خاک ہو جائیں

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ ... لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ

اگر میں راز اپنا ڈال دوں رازِ محرق پر ... ابھی ٹھنڈی ابھی ساقط ہوں سب چنگاریاں بجھ کر

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ ... لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

مرے رمزِ دل کا حامل گر تن بے روح ہو جائے ... تو وہ زندہ بحکم قادر سبوح ہو جائے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ ۔۔۔ تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

جو آتا ہے مہینہ خلق میں جو دور آتا ہے ۔۔۔ جبیں سائی وہ میرے آستاں پر کرکے جاتا ہے

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ ۔۔۔ وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

حوادث اس میں جو ہونے کو ہیں مجھ کو بتاتا ہے ۔۔۔ مخالف با ادب خاموش جھگڑا کیوں بڑھاتا ہے

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّیْ ۔۔۔ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِیْ

مرے خادم ہو خوش غمگیں نہو پرواہ تجھے کیا ہے ۔۔۔ جو تیرے جی میں آئے کر کہ میرا نام اونچا ہے

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ ۔۔۔ عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

مرے خادم نہ کر کچھ خوف رب اللہ ہے میرا ۔۔۔ مجھے دی اس نے رفعت میں نے مقصد پالیا اپنا

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ ۔۔۔ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

مرے خادم نہ گھبرا گو عدو ہو سنگدل تیرا ۔۔۔ شدید و سخت تر ہے عزم وقت جنگ ہے مرا

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ۔۔۔ وَشَاؤُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

زمین و آسماں میں نوبتیں میری بجاتے ہیں ۔۔۔ نقیب سعادت آگے آگے میرے جاتے ہیں

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ ۔۔۔ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

خدا کا ملک میرا ملک ہے میرے زیر فرماں ہے ۔۔۔ صفا ہے قلب سے پہلے صفائے قلب شاداں ہے

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا ۔۔۔ کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

تمامی ملک حق کے دیکھتا ہوں بے حجابانہ ۔۔۔ پڑا صحرا میں ہو جسطرح رائی کا کوئی دانہ

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَّاِنِّيْ ۔ عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

رواں ہے ہر ولی نقشِ قدم پر ایک مرسل کے ۔ میں نقشِ پا پہ ہوں اپنے نبی بدرِ مکمل کے

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا ۔ وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِيْ

حصولِ علم فرما کر بنا ہیں قطب ربانی ۔ سعادت مجھ کو حاصل ہو گئی از فضلِ یزدانی

رِجَالِيْ فِيْ هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ ۔ وَفِيْ ظُلَمِ اللَّيَالِيْ كَاللَّآلِيْ

مرے خدام سخت گرمی میں بھی صائم ہیں ۔ اندھیری رات میں مثل گہر تاباں ہیں قائم ہیں

اَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمَخْدَعُ مُقَامِيْ ۔ وَاَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

حسن کا ہوں ہیں نور عین مخدع ہے مکاں میرا ۔ اٹھاتے ہیں قدم گردن پہ مردانِ جہاں میرا

اَنَا جِيْلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِيْ ۔ وَاَعْلَامِيْ عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

محی الدین لقب میرا ہے مسکن میرا جیلاں ہے ۔ پہاڑوں کی بلندی پر پھریرا میرا رخشاں ہے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ ۔ وَجَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

ہوں مشہورِ زمانہ نام میرا عبدِ قادر ہے ۔ یم اخلاص کامل میرے جد کی ذات نادر ہے

ہر قسم کی کتابیں ۔ قاعدے سپارے ۔ قرآن مجید و قصہ جات تھوک و پرچون

ملنے کا پتہ

مکتبہ غوثیہ جھنگ بازار ۔ لائل پور

ختم شریف

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ
عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۛ هُدًی
لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝١ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ ۝ بِالْغَیْبِ
وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
یُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ دَعْوٰهُمْ فِیْهَا
سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ
وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ مَا كَانَ
مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ
رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اس کے بعد سب لوگ مل کر باآوازِ بلند درود شریف پڑھیں۔

(درود شریف) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَيْهِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ط وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط۔

کلام بخشنے کا طریقہ

ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگے۔ مگر اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ مَا قَرَأْتُ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط وَمَا حَصَلَ لِيْ مِنْ هٰذَا الْمَجْلِسِ اَوْ قَبْلَهٗ وَمَا تَصَدَّقْتُ لَكَ الْاٰنَ ط مِنَ الْاَطْعِمَةِ وَالْاَشْرِبَةِ اِلٰى رُوْحِ حَبِيْبِكَ سَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ط عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ط وَاِلٰى اَرْوَاحِ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِبَيْتِهٖ

وَمُحِبِّیْہِ کَامِلِی الْاِیْمَانِ وَالْاِیْقَانِ ثُمَّ اِلٰی اَرْوَاحِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ خَاصَّۃً اِلٰی رُوْحِ فُلَاں[۱] وَاٰبَآئِہٖ[۲] وَاَجْدَادِہٖ وَاُمَّھَاتِہٖ وَجَدَّاتِہٖ وَاَقْرِبَائِہٖ وَعَشِیْرَتِہٖ وَمَنْ لَّہٗ عَلَیْہِ حَقٌّ مِّنَ الْاَخْوَۃِ وَالْاِخْوَانِ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَارَحْمٰنُ ۝

---

[۱] یہاں پر فلاں کی بجائے اُس کا نام لے جس کے لئے طعام وکلام کا ثواب بخشا جا رہا ہے۔ (۲) اگر صاحب روح عورت ہو تو آبائہٖ کی بجائے آبائِہا کہنا چاہیے۔ فقط

مجموعہ ختم شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

ترکیب ختم شریف

جناب سرکارِ دوعالم نبیِ مکرّم، نورِ مجسّم، ہادیِ انس وجاں حضرت محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہٖ وآلہٖ وسلّم

تاریخ وصال ۱۲ ربیع الاوّل

اَلْحَمْد شریف ۱۱ مرتبہ۔ دُرود شریف ۳۶۰ مرتبہ۔ یَاھَادِیْ یَانُوْر

۳۶۰ مرتبہ۔ یَا ھَادِیُ یَا مُنَوِّرُ ۳۶۰ مرتبہ۔ یَا حَضْرَتْ سَیِّدَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ شَیْئًا لِلّٰہِ ۳۶۰ مرتبہ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۳۶۰ مرتبہ۔ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی سَرْمَدًا عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ فریادرس یَا حَضْرَتْ اَلْمَدَدْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَتْ سَیِّدَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۵ شَیْئًا لِلّٰہِ ط مُشْکِلْکُشَا بِالْخَیْرِ ط ۳۶۰ مرتبہ۔ دُرُوْدْ شَرِیْف ۳۶۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ شَرِیْف ۱۱ مرتبہ۔ یَا حَضْرَتْ یَا سَرْوَرْ یَا صِدِّیْق یَا عُمَرْ یَا عُثْمَانْ یَا حَیْدَرْ یَا شَبِّیْر یَا شَبَّرْ شر کن دفع خیر آور ۳۶۰ مرتبہ۔ اَلْحَمْدُ شَرِیْف ۱۱ مرتبہ۔ کلمہ شریف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۱۰ مرتبہ۔

ترکیب ختم شریف امیر المومنین سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ

تاریخ وصال ۲۲ جمادی الآخر

درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، سورہ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ۔ سورہ اخلاص ۱۰۰ مرتبہ۔ سورہ والعصر ۱۰۰ مرتبہ۔ کلمہ تمجید ۱۰۰ مرتبہ۔ کلمہ طیب ۱۰۰ مرتبہ، آیۂ کریمہ ۱۰۰ مرتبہ۔ درود شریف ۱۰۰ مرتبہ۔ شیئًا للہ

یا حضرت صدیق عنک المدد ۱۰۰ مرتبہ

وفات حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہما

ترکیب ختم شریف امیر المومنین سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ

تاریخ وصال ۲۸ ذی الحجہ

درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، سورۂ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ، سورہ الم نشرح ۱۰۰ مرتبہ، یا وہابُ ۱۰۰ مرتبہ، یا فتاحُ ۱۰۰ مرتبہ، یا باسطُ ۱۰۰ مرتبہ، یا غنیُّ ۱۰۰ مرتبہ، یا کافی ۱۰۰ مرتبہ، یا رازق ۱۰۰ مرتبہ درود شریف ۱۰۰ مرتبہ۔ شیئاً للہ یا حضرت فاروق عنک المدد ۱۰۰ مرتبہ

ترکیب ختم شریف امیر المومنین سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ

تاریخ وصال ۱۸ ذی الحجہ

درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، درود الم نشرح ۱۰۰ مرتبہ۔ سورۂ والعصر ۱۰۰ مرتبہ۔ آیہ کریمہ ۱۰۰ مرتبہ۔ کلمہ تمجید ۱۰۰ مرتبہ درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، شیئاً للہ یا حضرت عثمان عنک المدد ۱۰۰ مرتبہ۔

ترکیب ختم شریف امیر المومنین سیدنا حضرت علی المرتضےٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہٗ
تاریخ وصال ۲۱ رمضان المبارک

درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، سورہ الم نشرح ۱۰۰ مرتبہ۔ سورہ انا اعطینک ۱۰۰ مرتبہ، سورۂ اخلاص ۱۰۰ مرتبہ۔ کلمہ تمجید ۱۰۰ مرتبہ آئیہ کریمہ ۱۰۰ مرتبہ، یا کافی ۱۰۰ مرتبہ

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظْمَتِکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ
بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا وَلِیُّ یَا وَلِیُّ یَا وَلِیُّ
بِمَحْبُوْبِیَّتِکَ یَا مُحِیَّ الدِّیْنِ یَا مُحِیَّ الدِّیْنِ ۱۰۰ مرتبہ، یا خَالِقُ ۱۰۰ مرتبہ، یا وَهَّابُ ۱۰۰ مرتبہ، یا تَوَّابُ ۱۰۰ مرتبہ،

شاہِ مرداں شیرِ یزداں قوتِ پروردگار!
لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ ۱۰۰ مرتبہ

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةْ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةْ ۱۰۰ مرتبہ

درود شریف ۱۰۰ مرتبہ، سورہ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ۔ شَیْئًا لِلّٰهِ یَا حَضْرَتْ عَلِیْ عَنْکَ الْمَدَدْ ۱۰۰ مرتبہ، کلمہ شریف دس مرتبہ

(نوٹ) ختم شریف میں سب سورتیں مع بسم اللہ شریف پڑھیں۔

ترکیب ختم شریف غوثیہ عالیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ

تاریخ وصال ۱۷ ربیع الثانی

اَلْحَمْدُ شَرِیْف ۱۱ مرتبہ، درود شریف ۱۱ مرتبہ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَا
لْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمْ ط ۱۱۱ مرتبہ۔ خُذْ بِیَدِی
شَیْئًا لِلّٰہِ یا حضرتْ سُلْطان شَیخ سَیِّد عَبْدُ الْقَادِر
جِیلَانِی اَلْمَدَدْ ۱۱۱ مرتبہ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ ط
اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ بااَلاخِر

وَاِلٰی رَبِّکَ فَرْغَب ۱۲۱ ۵ مرتبہ۔ سُوْرَۃ یٰسِیْن ایک مرتبہ۔
یَا بَاقِی اَنْتَ الْبَاقِیْ ۱۱۱ مرتبہ۔ یا کَافِی اَنْت الْکَافِی
۱۱۱ مرتبہ۔ یا شَافِی اَنْتَ الشَّافِیْ ۱۱۱ مرتبہ۔ یا ھَادِی
اَنْتَ الْھَادِی ۱۱۱ مرتبہ۔ یا حَضْرَتْ شاہ مُحِی الدِّیْن
مُشْکِلْکُشَا بِالْخَیْر ۱۱۱ مرتبہ۔ یا حَضْرَت غَوْث اَغِثْنَا
بِاِذْنِ اللّٰہِ ۱۱۱ مرتبہ، سَہِّلْ نَسِیْھِلْ یَا اِلٰھِی کُلَّ صَعْب
بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارْ ۱۱۱ مرتبہ۔ اِمْدَادْکُنْ اِمْدَادْکُنْ۔
اَز رنج وغم آزاد کُن۔ در دین و دنیا شاد کُن۔ یا غوثِ اعظم دستگیر ۱۱۱ مرتبہ

یَا شَیخ عَبدُ القَادِر جِیلَانِی شَیئًا لِلّٰہ ۱۱ مرتبہ، مشکلاتِ بے عدد داریم ما۔ شَیئًا للّٰہ غوث اعظم پیر ما ۳ مرتبہ، ما ہمہ محتاج تو حاجت روا۔ اَلمدد یا غوث اعظم سیّدا ۳ مرتبہ۔ خُذ بِیَدِی یَا شاہِ جِیلاں خُذ بِیَدِی۔ شَیئًا لِلّٰہِ اَنتَ نُورُ الاَحمَدِی ۳ مرتبہ، وقتِ امداد یا شہِ بغداد ۳ مرتبہ۔ درُود شریف ۱۱ مرتبہ۔ الحمد شریف ۱۱ مرتبہ۔

مندرجہ بالا ختم شریف کے بعد کلمہ شریف اور اسم ذات کا ذکر کیا جائے۔

ترکیب ختم شریف

جناب سرکار دو عالم نبیٔ مکرّمؐ۔ نور مجسّمؐ، ہادی انس و جان رحمت عالمیان صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

تاریخ وصال ۱۲ ربیع الاوّل

اَلحَمد شریف ۱۱ مرتبہ۔ درُود شریف ۳۶۰ مرتبہ، یَا ھَادِی یَا نُور ۳۶۰ مرتبہ۔ یَا ھَادِی یَا مُنَوِّر ۳۶۰ مرتبہ۔ یَا حَضرَت سَیِّدَ العَرَبِ وَالعَجَمِ شَیئًا لِلّٰہِ ۳۶۰ مرتبہ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیکَ وَسَلَّمَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ ۳۶۰ مرتبہ۔ صَلٰوتُ اللّٰہِ تَعَالٰی سَرمَدًا عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ فریاد رس یا حضرت اَلمَدَد۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ ط الصَّلٰوۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط شَیْئًا لِلّٰہِ
مُشْکِلْکُشَا بِالْخَیْرِ ط ۳۶۰ مرتبہ - دُرود شریف ۳۶۰ مرتبہ
اَلْحَمْد شریف ۱۱ مرتبہ۔ یَا حَضْرَت یَا سَرْوَرْ یَا
صِدِّیْق یَا عُمَرْ یَا عُثْمَان یَا حَیْدَرْ یَا شَبِّیْرْ
یَا شَبَّرْ شرکن دفع خیر آور ۳۶۰ مرتبہ - الحمد شریف ۱۱ مرتبہ۔
کلمہ شریف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ۱۰ مرتبہ۔

صلوٰۃ غوثیہ

حاجت برآری کے لئے ایک مجرب نماز صلوٰۃ الاسرار یعنی نماز غوثیہ ہے جو امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لخمی شطنوفی بہجۃ الاسرار میں اور ملا علی قاری و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہ پڑھے۔ و

سلام کے بعد اللہ عزّ وجلّ کی حمد و ثنا کرے۔ پھر نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر گیارہ بار درود و سلام عرض کرے۔ اور گیارہ بار یہ کہے۔ یا رسول اللہ۔ یا نبی اللہ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ۔ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے۔ اور ہر قدم پر کہے یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَیَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ۔

پھر حضور کے توسّل سے اللہ عزّ وجلّ سے دعا کرے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

(نوٹ) نمازِ غوثیہ کی مکمل تحقیق، و ثبوت و دلائل کے لئے اعلیحضرت علیہ الرحمۃ کا رسالہ مبارکہ "انہار الانوار"

شاہنامہ بغداد

عرف

ابو صالح دا لال

حضرت غوثِ اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی دی مکمل سوانح حیات تے آپ دیاں بے شمار کراماتاں دی پنجابی زبان وِچ سب توں وڈی کتاب اَج ای منگوا کے پڑھو۔ ایہہ کتاب محمدؐ ابراہیم صاحب صائم پنجابی دے شہرۂ آفاق شاعر نے لکھی اے۔ بہتری چھپ کے مارکیٹ وِچ آگئی اے۔ قیمت ۱۰۵۰ روپیہ

فقر نامہ (بزبان پنجابی)

یعنی سلطان الفقرا العارفین حضرت سلطان باہوؒ کی کیمیا اثر تعلیمات کا نچوڑ اور تصورِ اسمِ اعظم کا عظیم راز جو عام فہم اور نہائت دلچسپ پنجابی نظموں میں جناب نیاز الدین صاحب نے عامۃ المسلمین کے مطالعہ کے لیے پیش ہے۔ قیمت :۔ ۱۰۵۰ روپیہ

ملنے کا پتہ :۔ مکتبہ غوثیہ جھنگ بازار۔ لائل پور

مکتبہ غوثیہ کی مطبوعات

شاہنامہ بغداد۔ ایکروپیہ ۵۰ پیسے
صائم دے دوہڑے ۳۵ نئے پیسے
ابیات میاں محمد ۳۵ پیسے
سجرے پھل ۵۰ پیسے
فقر نامہ ایک روپیہ
چار امام ۳۵ پیسے
ہیریاں دی کان ۷۵ پیسے
عید میلاد النبی ۳۵ پیسے
بطحا کا چاند ۳۵ ؍؍
پانچ بنا اسلام ۶۰ پیسے
نعتوں کا گلدستہ ۳۵ پیسے
کتنگناریاں ۳۵ ؍؍
انوکھے پھل ۳۵ ؍؍
انوار اولیاء ایکروپیہ

ہفت قلزم ۷۵ نئے پیسے
ذکر میلاد گیارہویں شریف ایصال ثواب ؍؍
عشق دیاں لہراں ۵۰ پیسے
پنجابی گیت ۳۰ پیسے
چار یار عرف شانِ صحابہ ۶۰ پیسے
چار خاندان ۳۵ پیسے
سنہری قوالیاں ۳۵ پیسے
بہار رضا ۳۵ پیسے
نورِ ایمان ایکروپیہ
عقائد اہلسنت ۶۰ پیسے
پھلجھڑیاں ۳۵ ؍؍
نعت حبیب ۳۵ ؍؍
گلاب دے پھل ۳۵ ؍؍
قدرتی دواہیہ کی جان ۱۲ پیسے

ملنے کا پتہ:۔ **مکتبہ غوثیہ جھنگ بازار لائل پور**